السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب محرم عورت کے غیر اختیاری طور پر سر کے بال گریں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب محرم ۔ ۔ ۔ خواہ مرد ہو یا عورت ۔ ۔ ۔ کے سر سے وضو کے وقت مسح کرتے ہوئے یا سر کو دھوتے ہوئے بال گرجائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں اس طرح اگر مرد کی داڑھی یا مونچھ سے بال گرجائیں یا از خود کوئی ناخن ٹوٹ جائے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اس نے عمداً ایسا نہیں کیا اور ممنوع یہ بات ہے کہ کوئی محرم از خود بال ناخن کاٹے ،اسی طرح عورت کے لئے بھی یہ لازم ہے کہ وہ از خود کچھ نہ کاٹے اور اگر غیر اختیاری طور پر بال گرجائیں تو وہ مردہ بال ہوتے ہیں جو حرکت کرنے سے گرجاتے ہیں لہذا ان کا گرجانا محرم کے لئے نقصان دہ نہیں ہے ۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 294

محدث فتویٰ